

طرح خاک سے بھرا ہوا ہے۔ غرض میخانہ جنوں میں کاسہ گردوں کی اتنی بھی وقعت نہیں کہ کاسہ ہائے شراب میں اس کا شمار ہو، بلکہ خاک انداز ہے۔ "ایک" کا لفظ اردو میں تنکیر کے لیے ہوتا ہے، یہاں تنکیر سے تحقیر مقصود ہے کہ تنکیر کے ایک معنی یہ بھی ہیں۔

اب غور فرمائیے، جس میخانہ جنوں میں آسمان کو "خاک انداز" کی حیثیت حاصل ہے، اس کی وسعت کا اندازہ کون کر سکتا ہے اور آسمان کو اس اعتبار سے بھی خاک انداز کہنا بہت موزوں ہے کہ زمین جو سراپا خاک ہے، بظاہر اسی طرف میں پڑی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔



۱۔ لغات وسعت

سعی کرم : سخاوت و بخشش کی کوشش کا پھیلاؤ۔

سرتا سر خاک : زمین

کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک۔

وسعت سعی کرم دیکھ، کہ سرتا سر خاک

گزرے ہے آبلہ پا، ابر گہر بار ہنوز

یک قلم کاغذ آتش زدہ ہے صفحہ دشت

نقش پامیں ہے تپ گرمی رفتار ہنوز

آبلہ پا : جس کے پاؤں میں چھالے ہوں۔ یہ عموماً زیادہ چلنے سے پیدا ہوتے

ابر گہر بار : موقی برسانے والا بادل۔

مشرح : قدرت کے لطف و نوازش کی وسعت دیکھ کہ روئے زمین کے ایک

سرے سے دوسرے سرے تک بادل اب تک موقی برسا رہا ہے، اگرچہ مسلسل چلتے

چلتے اس کے پاؤں میں چھالے پڑ گئے ہیں۔

مطلب یہ کہ خدا نے کریم کی بخشش و نوازش کی کوئی حد نہیں۔ وہی اپنی رحمت

سے بادل اٹھاتا ہے اور زمین کو بارش سے یکسر سبزہ زار بنا دیتا ہے۔

مانی کے قطروں کو پہلے موتیوں سے تشبیہ دی یعنی جو قطرے برستے ہیں، ان کی